سوال

(757) ٹیک لگا کر تلاوتِ قرآن مجید کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قرآنِ مجید کی تلاوت ٹیک لگا کر یا تکیہ رکھ کر کی جاسکتی ہے یا نہیں؟ بوجہ تھکاوٹ سستی کے؟ (ایک سائل از منڈریاں تحصیل ایبٹ آباد) (۲۱ اپریل ۱۹۹۶ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٹیک وغیرہ لگا کر قرآنِ مجید کی تلاوت کا کوئی حرج نہیں، جائز ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے:

كَانَ يَتَّكِئُ فِي حَجْرِي وَأَنَا حَائِضٌ، ثُمَّ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ ۔' (صحیح البخاری، باب قِرَاءَةِ الرَّجُلِ فِي حَجْرِ امْرَأَتِهِ وَهِيَ حَائِضٌ، رقم: ۲۹۷)

''یعنی نبی ﷺ میری گود میں ٹیک لگاتے اور میں حیض والی ہوتی پھر آپ ﷺ قرآن کی تلاوت فرماتے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3، تلاوۃِ قرآن: صفحہ:534

محدث فتویٰ